جلد ۵۳/۱۸ | ۶ ہجرت ۱۳۴۳ھش ۲۳ ذوالحجہ ۱۳۸۳ھ ۶ مئی ۱۹۶۴ء | نمبر ۱۰۵

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

ربوہ ۵ مئی بوقت ۸ بجے صبح

کل دن بھر حضور کو کچھ ضعف کی شکایت رہی۔ اس وقت طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین اللّٰھم آمین

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

آنحضرت صلعم کی جاودانی زندگی پر ایک بڑی بھاری دلیل یہ ہے کہ آپ کا فیض جاودانی جاری ہے

جو شخص اس زمانہ میں بھی آنحضرت صلعم کی پیروی کرتا ہے وہ بلاشبہ قبر میں سے اٹھایا جاتا ہے

"آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی جاودانی زندگی پر یہ بھی بڑی ایک بھاری دلیل ہے کہ حضرت ممدوح کا فیض جاودانی جاری ہے اور جو شخص اس زمانہ میں بھی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی پیروی کرتا ہے وہ بلاشبہ قبر میں سے اٹھایا جاتا ہے اور ایک روحانی زندگی اس کو بخشی جاتی ہے نہ صرف خیالی طور پر بلکہ آثار صحیحہ صادقہ اس کے ظاہر ہوتے ہیں اور آسمانی مددیں اور سماوی برکتیں اور روح القدس کی خارق عادت تائیدیں اس کے شامل حال ہو جاتی ہیں اور وہ تمام دنیا کے انسانوں میں سے ایک منفرد انسان ہو جاتا ہے۔ یہاں تک کہ خدا تعالیٰ اس سے ہم کلام ہوتا ہے اور اپنے اسرار خاصہ اس پر ظاہر کرتا ہے۔ اور اپنے حقائق و معارف کھولتا ہے اور اپنی محبت اور عنایت کے چمکتے ہوئے علامات اس میں نمودار کر دیتا ہے اور اپنی نصرتیں اس پر اتارتا ہے اور اپنی برکات اس میں رکھ دیتا ہے۔ اور اپنی ربوبیت کا آئینہ اس کو بنا دیتا ہے اس کی زبان پر حکمت جاری ہوتی ہے اور اس کے دل سے نکات لطیفہ کے چشمے نکلتے ہیں اور پوشیدہ بھید اس پر آشکار کئے جاتے ہیں اور خدا تعالیٰ ایک عظیم الشان تجلی اس پر فرماتا ہے اور اس سے نہایت قریب ہو جاتا ہے اور وہ اپنی استجابت دعاؤں میں اور اپنی قبولیتوں میں اور فتح ابواب معرفت میں اور انکشاف اسرار غیبیہ میں اور نزول برکات میں سب سے اوپر اور سب سے غالب رہتا ہے۔"

(آئینہ کمالات اسلام صفحہ ۲۲۱، ۲۲۲)

قیادت وقف جدید انصار اللہ کا قیام

مجالس انصار اللہ کی اطلاع کے لئے یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مجلس مشاورت ۱۹۶۴ء کی یہ سفارش منظور فرمائی ہے کہ:۔

"جس طرح تحریک جدید کے دفتر دوم کی خاص اعانت کی ذمہ داری مجلس خدام الاحمدیہ پر ڈالی گئی ہے۔ اسی طرح وقف جدید کی خاص اعانت کی ذمہ داری مجلس انصار اللہ پر ڈالی جائے۔ جو اس امر کی نگرانی کرے کہ وقف جدید کے مالی جہاد میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشادات کی تعمیل میں ہر فرد جماعت کم از کم چھ روپے سالانہ ادا کرے۔ البتہ صاحب حیثیت احباب ضرور ۶ روپے سے زیادہ اپنی مالی استطاعت کے شایان شان حصہ لیں"

اس کام کی اہمیت کے پیش نظر صدر محترم مجلس انصار اللہ نے وقف جدید کے نام سے ایک نئی قیادت قائم کرنے کی منظوری عطا فرمائی ہے۔ اور اس قیادت کا قائد مکرم پروفیسر محمد ابراہیم صاحب ناصر کو مقرر فرمایا ہے۔ زعماء اعلیٰ / زعماء صاحبان سے درخواست ہے کہ وہ اپنے ہاں نائب زعیم وقف جدید مقرر کر کے صدر محترم سے منظوری حاصل فرمالیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ عہدیداروں کو صحیح معنوں میں خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے آمین (قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

۲۷ مئی کو "یوم خلافت" منایا جائے

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ حسب سابق ۲۷ مئی کو "یوم خلافت" کی تقریب منائی جائے گی۔ یہ وہ دن ہے جس میں قرآن کریم اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی وصیت کے مطابق تمام جماعت احمدیہ کا "قیام خلافت" پر اجماع ہوا۔ اور جس دن حضرت مولانا نور الدین صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے خلیفہ منتخب ہوئے۔ "یوم خلافت" پر تمام جماعتوں میں جلسے کئے جاویں اور جلسوں میں خلافت کی اہمیت اور خلافت کی برکات بیان کی جائیں۔

امراء اور صدر صاحبان جماعت ہائے احمدیہ امر نوٹ فرمالیں اور "یوم خلافت" کے نمایاں شان جلسے منعقد کریں اور رپورٹیں بھجوائیں۔ (ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ)

جلسہ تحریک جدید

مجلس خدام الاحمدیہ و لوکل انجمن احمدیہ ربوہ کے زیر انتظام آج مورخہ ۵ مئی ۱۹۶۴ء بروز منگل بعد نماز مغرب مسجد مبارک میں جلسہ تحریک جدید منعقد ہو گا۔ جملہ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ اس جلسہ میں شامل ہو کر مستفیض ہوں۔ اس جلسہ میں محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس محترم مولانا ابو العطاء صاحب فاضل اور مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف خطاب فرمائیں گے۔

(جنرل سیکرٹری تحریک جدید لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

خطبہ جمعہ

دین کی خاطر ہر قسم کی قربانیاں کرو اور ان میں بشاشت محسوس کرو

اگر قربانی میں بشاشت نہیں تو تم کبھی کامیاب نہیں ہو سکتے

سورۂ کوثر کی پُر معارف تفسیر

از حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

فرمودہ ۲۴ ردسمبر ۱۹۲۶ء

سورہ فاتحہ اور سورۂ کوثر کی تلاوت کے بعد فرمایا

قرآن کریم کی سورتیں ایک دریا ہیں

جس میں سے قسم قسم کے قیمتی لعل نکلتے ہیں۔ وہ ایک سمندر ہیں جس میں سے قسم قسم کے جواہر نکلتے ہیں۔ اس کلام کے کئی بطن ہیں اور ہر بطن اپنے اندر کئی معانی رکھتا ہے۔ یہ ایسا کلام ہے جس میں انسانی کلام کا ذرہ بھر دخل نہیں۔ ایک ہی آیت کئی کئی معنوں پر حاوی ہوتی ہے اور حرف ایک ایک لفظ کے علیحدہ علیحدہ معانی نہیں بلکہ ساری کی ساری آیت کئی مطالب پر مشتمل ہوتی ہے۔ میں نے سورۂ کوثر پر کئی دفعہ خطبہ پڑھا ہے اور کئی معانی بیان کر چکا ہوں۔ آج میں اس کے ایک اور پہلو پر بیان کروں گا۔

اللہ تعالےٰ فرماتا ہے:۔

انا اعطینٰک الکوثر

یعنی ہم نے تجھ کو بہت بھلائی دی ہے اللہ تعالےٰ مومنوں کو فرماتا ہے کہ ہم نے

تم کو خیر کثیر دی ہے

جس کی کوئی انتہا نہیں تم جس قدر چاہو اس میں سے بھلائی کی باتیں معلوم کر سکتے ہو۔ یہ ایسی تعلیم ہے کہ جس کی کوئی تہ نہیں اور جس کی کوئی حد بندی نہیں لیکن اس انعام کے ساتھ یہ بھی یاد رکھو کہ انعام سے حاصل کرنے کے لئے دو باتوں کی ضرورت ہوتی ہے۔

اول تو یہ کہ انسان منعم

انعام کی قدر کرے

اگر اس کی قدر نہ کی جائے تو وہ انعام چھین لیا جاتا ہے۔ یہ ایک قانون ہے جو نہ صرف جاندار وں میں ہے بلکہ بے جان چیزوں میں بھی جاری ہے۔ صرف یہی نہیں کہ ایک عالم استاد کی طالب علم قدر نہ کرے اور اسے عزت سے نہ دیکھے تو طالب علم کو اس سے فائدہ نہیں پہنچے گا بلکہ بے جان چیزوں میں بھی یہ قانون نظر آتا ہے جب تک ان کی قدر نہ کی جائے اور ان کا صحیح استعمال نہ کیا جائے تب تک وہ فائدہ نہیں دیتیں۔ سب سے بے جان چیز زمین ہے جس پر ہم چلتے اور پرورش پاتے ہیں۔ اس پر اپنی اپنی تمام زندگی گذارتے ہیں اس سے اگر صحیح کام نہ لیں تو وہ بھی ہمارے لئے مفید نہیں ہوگی۔ اس سے ہم فوائد نہیں حاصل کر سکیں گے یہی حال دوسری چیزوں کا ہے۔ ایک بے جان ہستی کی قدر نہ کرو تو وہ فائدہ دینا چھوڑ دے گی۔ مثلاً زمیندار کو ہی لے لو وہ زمین میں ہل چلاتا ہے۔ اگر وہ وقت پر اس کی قدر نہ کرے اور وقت پر کھاد نہ ڈالے اور پانی نہ دے تو وہ چار سال بعد پیداوار کا ملنا بند ہو جائیگا وہی زمین جو اعلےٰ سے اعلےٰ فائدہ دیتی ہے وہی چند سال بعد ردی ہو جائے گی۔

پھر انسان کے اپنے اعضاء ہیں مثلاً ہاتھ ہی ہے اگر اس کا استعمال چھوڑ دیا جاوے تو وہ تھوڑے عرصہ کے بعد خشک ہو جائے گا۔ ہر چیز جس سے فائدہ ہوتا ہے اگر بے جان ہے تو وہ استعمال کے چھوڑ دینے سے ضائع ہو جائے گی۔ اگر وہ جاندار ہے تو فائدہ روک لے گی۔

اللہ تعالیٰ کا بھی یہی حال ہے

اسی نے یہ عام قاعدہ جاری کیا ہے جس کی اصل میں یہی وجہ ہے کہ وہ اپنے لئے چاہتا ہے کہ اس کے انعامات کی قدر کی جائے۔ اور اگر قدر نہ کی جائے تو وہ اپنے فیض کو روک لیتا ہے تو اللہ تعالےٰ رسول کریمؐ کو فرماتا ہے کہ جب میں نے تم پر اتنا بڑا انعام کیا ہے تمہیں کوثر عطا کیا ہے۔

تو پہلی بات یہ ہے فصل لربک کہ

اپنے رب کا شکریہ ادا کرو

اس کے انعامات کی قدر کرو۔ ایک معمولی شخص کے معمولی احسان پر جب شکریہ ادا کرنا ضروری ہے تو ہم نے تو تم کو وہ چیز دی ہے جو ہر ضرورت اور ہر زمانہ میں کام دیتی ہے۔ تمہارا پہلا فرض اس نعمت سے فائدہ اٹھانے کے لئے یہ ہے کہ تم زبانی اور عملی طور پر دونوں طریق سے اس کا شکریہ ادا کرو کیونکہ قدر نہ کرنے سے وہ انعام روک لیا جاتا ہے اور بغیر ان دونوں طریق کے شکریہ پورا نہیں ہو سکتا اگر انسان عملی طور پر اظہار شکریہ کرے تب بھی درست نہ ہو گا۔ اگر صرف زبانی طور پر کرے تب بھی شکریہ میں شامل نہ ہو گا مثلاً ایک دوست کے تحفہ کا زبانی شکریہ نہ ادا کرے اگرچہ اسے لے ہی لے تب بھی تحفہ دینے والے دوست کا دل خوش نہ ہو گا۔ اگر صرف زبانی طور پر شکریہ ادا کرے اور اس کی عملاً قدر نہ کرے تب بھی اس کے دل میں ملال پیدا ہو گا تو شکریہ دونوں طریق سے پورا ہوتا ہے۔ پھر انسان کی نعمتیں تو بعض وقت بغیر ضرورت کے بھی ہوتی ہیں لیکن

اللہ تعالیٰ کی نعمتیں

تو تمام وجوہ سے کامل ہوتی ہیں اور تمام ضروریات کو پورا کرتی ہیں۔ اس لئے اللہ تعالےٰ فرماتا ہے کہ جب ہم نے تم کو ایسی نعمت دی ہے کہ جس کی کوئی انتہا ہی نہیں تو تمہارا فرض ہے کہ تم اس کی قدر کرو۔ اس کا شکریہ ادا کرو۔ اب وہ شکریہ دو طور سے ہو سکتا ہے۔ ایک تو زبان سے کہ اس کے انعامات کا زبان کے ذریعہ سے اظہار کیا جائے اور اس کو یاد کیا جائے دوسرے اپنے عمل سے۔ عمل سے اس طرح کہ ان نعمتوں کو

موقع کے مطابق استعمال کرو

جس بات کے لئے اس نے کوئی طاقت دی ہے۔ اس کے لئے تم ان نعمتوں کو حاصل کرو اور ایسے طور پر ان کا استعمال کرو کہ جس سے اللہ تعالےٰ کی ہتک نہ ہو۔

پھر کبھی بھی کوئی نعمت مفید نہیں ہوا کرتی جب تک اس کے لئے محنت نہ کی جائے اور اسے مفید بنانے کے لئے کوشش نہ کی جائے۔ مثلاً پلاؤ ہے اس کو وہ شخص کیسے کھا سکے گا جس کا معدہ خراب ہے۔ اس کے اندر ایک چاول جانا بھی اس کے لئے نقصان دہ ہو گا۔ اسی طرح ایک بڑے مکان میں وہ شخص کیسے رہ سکے گا جو وہمی ہے اور بڑے مکانوں کی رہائش سے ڈرتا ہے اس سے ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ انعام کے صحیح استعمال کے لئے طاقتوں اور محنت کی بھی ضرورت ہے۔

نعمت سے فائدہ اٹھانے کے لئے

قربانی کی ضرورت

ہے مثلاً کنواں تو پانی کا موجود ہے لیکن اس سے پانی نکالنے کے لئے بھی تو محنت کی ضرورت ہے اسلئے اللہ تعالےٰ فرماتا ہے کہ صرف یہی ضروری نہیں کہ تم عمل اور زبان سے شکریہ ادا کرو بلکہ یہ بھی ضروری ہے کہ تم ہر قسم کی قربانیاں بھی کرو۔ اپنے آپ کو تم اسی طرح ذبح کر دو جس طرح اونٹ ذبح کیا جاتا ہے۔ تب تم اللہ تعالےٰ کے دوسرے انعامات کے بھی وارث ہو گے۔ دیکھو اس زمانہ میں حضرت مسیح موعودؑ پر جو معارف کھولے گئے اس کی یہی وجہ ہے کہ انہوں نے قربانیاں کیں۔ پس تم بھی کامل طور پر اللہ تعالےٰ کے انعامات سے تبھی فائدہ اٹھاؤ گے جب تم اپنے

آپ کو پورے طور پر اونٹ کی طرح ذبح کر دو گے کیونکہ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔

وانحر

اور نحر اونٹ کے ذبح کرنے کو کہتے ہیں۔ خدا تعالےٰ نے نحر کا لفظ رکھا ہے جس میں دونوں باتیں بیان فرمائی ہیں۔ ایک تو یہ قربانیاں کرو۔ دوسرے یہ کہ

خوشی سے قربانیاں کرو

یعنی وہ قربانیاں منظور ہوں گی جو خوشی سے کی جائیں۔ بعض قربانیاں تو انسان کو مجبوراً کرنی پڑتی ہیں۔ مثلاً اللہ تعالےٰ کی طرف سے اس پر بعض ابتلاء آتے ہیں۔ لیکن یہاں یہ قربانیاں مراد نہیں بلکہ وہ قربانیاں مراد ہیں جن میں تمہاری شاہ رگ کٹ جائے۔ اور شاہ رگ کے کٹنے سے تمام خون باہر نکل جاتا ہے اور کچھ باقی نہیں رہتا۔ تو یہاں بھی اللہ تعالےٰ فرماتا ہے کہ تم ایسی قربانیاں کرو کہ تمہارا کچھ باقی نہ رہے اور پھر ان قربانیوں میں تم خوشی اور سرور محسوس کرو۔ اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ

ان شانئک ھو الابتر

کہ تمہارا مقابلہ کرنے والی قومیں نیست و نابود ہو جائیں گی۔ ابتر اسے کہتے ہیں جس کی طرف کوئی قوم منسوب نہ ہو۔ فرمایا کہ اول تو ایسی قربانیاں کرو کہ تمہارا کچھ باقی نہ رہے۔ یعنی سب کچھ قربان کر دو۔ اور دوسری بات یہ ہے کہ تم خوشی سے وہ قربانیاں بجا لاؤ۔ تمہارے اندر ملال اور رنج پیدا نہ ہو۔ بلکہ جتنی زیادہ قربانیوں کا تم سے مطالبہ کیا جائے۔ اتنی تمہارے

دلوں میں بشاشت ہو

اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ تمام قومیں تمہاری طرف اپنے آپ کو منسوب کریں گی اور تمہاری ہی جماعت دنیا میں پھیلی ہوئی ہوگی۔ اور دوسری تمام قومیں ملیامیٹ ہو جائیں گی۔

دیکھو یہ قرآن کریم اور تعلیم کتنا عظیم الشان انعام ہے اور کتنی بڑی نعمت ہے۔ لیکن نعمت سے فائدہ اٹھانے کے لئے کچھ شرائط بھی ہیں۔ ایک شرط تو یہ ہے کہ عملی اور زبانی طور پر شکر کرو۔ اس نعمت کی قدر کرو۔ دوسری شرط یہ کہ قربانیاں کرو۔ تیسری شرط یہ کہ ان قربانیوں میں بشاشت تمہارے اندر ہو۔

اللہ تعالےٰ نے ہمیں کس قدر سامان ترقیات کے عطا کئے ہیں۔ ایک خزانہ دیا ہے جو کبھی ختم ہونے میں نہیں آتا۔

ایک سمندر ہے

جس کی تہ کا کوئی پتہ نہیں۔ اور ایسی نعمتیں

نصرتیں اور تائیدیں کی ہیں کہ ہم ان کا اندازہ نہیں لگا سکتے۔ لیکن باوجود اس کے ہم بہت لوگوں کو یہ کہتے ہوئے سنتے ہیں کہ ہم کہاں قربانیاں کریں۔ ہم کو تو کھانے کو نہیں ملتا۔ اور دوسری قوموں کے پاس سب کچھ ہے۔ ان کے گھر مالوں سے بھرے ہوئے ہیں۔ مگر ان لوگوں کو یہ علم نہیں کہ دوسری قوموں کو جو کچھ ملتا ہے اس کی مثال ایسی ہے کہ جیسے کوئی کتوں کے آگے روٹی ڈالے۔ اور اس میں زہر ڈال دے۔ اب تم بتاؤ کہ کیا تم دوسرے کتوں کے آگے روٹی دیکھ کر وہ روٹی اپنے کتے کے آگے بھی ڈال دو گے خواہ وہ بھوکا ہی ہو۔ جب تم اپنے کتے کے آگے زہر آلود روٹی نہیں ڈالتے تو اللہ تعالےٰ بھلا اپنے بندوں کو وہ چیز کیونکر دے سکتا ہے۔ جس میں ان کی ہلاکت ہو چنانچہ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے کہ کیا تم خیال کرتے ہو کہ ہم نے ان کفار کو جو اموال دیئے ہیں وہ ان کی

ترقی کا موجب

ہیں اور ہم انہیں ترقی دینا چاہتے ہیں۔ نہیں بلکہ ہم انہیں ہلاکت کے لئے دیتے ہیں۔

پس دو ہی صورتیں ہیں۔ یا تو اللہ تعالےٰ کو ہمارا علم نہیں اور یا ہماری کوششوں میں فرق ہے۔ نہ تو یہ صحیح ہے کہ اللہ تعالےٰ کو علم نہیں کہ ہم بھوکے مر رہے ہیں۔ اور نہ یہ بات ہے کہ ہماری کوششوں میں فرق ہے۔ ہمیں کمانا بھی آتا ہے۔ جب دونوں باتوں میں سے کوئی بھی بات نہیں تو تیسری وجہ ہوگی۔ اور وہ یہی ہے کہ

وہ اموال ہمارے لئے بہتر نہیں

وہ اس زہریلی روٹی کی طرح ہیں جو کوئی آقا اپنے غلام کو بلکہ اپنے کتے کو بھی نہیں دیتا۔ یہ ایسی ہی بات ہے کہ طبیب کہتا ہے کہ چاول مت کھانا۔ اب ایک بچہ خواہ کس قدر روئے کیا ماں اپنے بچہ کو چاول کھلائے گی۔ تو ایسا بھی ہوتا ہے کہ کبھی مال انسان کے دین اور عرفان کے لئے مضر ہوتا ہے تو کیا خدا تعالےٰ کی سچی خیر خواہی ماں جتنی بھی نہیں۔ حالانکہ وہ تو آپ ہی ماں ہے۔ آپ ہی باپ ہے آپ ہی خالق ہے۔ آپ ہی رازق ہے

پس یہ جو تم دیکھتے ہو کہ دوسروں کو ملتا ہے تو اس کی وجہ یہ ہے۔ وہ ایسی روٹی ہے جس میں سنکھیا پڑا ہوا ہے۔ اب کتنی حیرانی ہے کہ تم خیر خواہی کو بدخواہی سمجھتے ہو پھر بہت ہیں جو نعمت کو نعمت تو جانتے ہیں۔ لیکن اس کا شکر یہ عملاً اور قولاً نہیں ادا کرتے۔ مثلاً

قرآن اللہ تعالےٰ کی نعمت ہے

اسے نہیں پڑھتے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی طرف سے جو ذخیرہ معارف اور اسرار کا ملا ہے اسے توجہ سے نہیں پڑھتے۔ اور اگر پڑھتے ہیں تو اس پر عمل نہیں کرتے۔ اب جب تک اس نعمت کے شکریہ میں قربانیاں نہ کی جائیں۔ تب تک اس نعمت سے کیسے فائدہ پہونچ سکتا ہے۔ کونین کے جیب میں پڑے رہنے سے تو بخار نہیں اتر جاتا۔ روٹی خواہ ایک من سر پر اٹھاؤ اس سے بھوک نہیں نہیں اتر سکتی۔

تیسرا گروہ وہ ہے جو اول تو قربانی نہیں کرتا اور اگر کرتا ہے تو بوجھ محسوس کرتا ہے بلکہ بسا اوقات جب کوئی

قربانی کے لئے

اور خدمت کے لئے تحریک کرتا ہے تو اس سے بجائے اس کے کہ خوش ہوں اس پر ناراض ہو جاتے ہیں اور لڑ پڑتے ہیں۔ حالانکہ اتنا نہیں سوچا جاتا کہ کیا ماں کبھی ناراض ہو سکتی ہے۔ اور اس کو اس کے بچہ کے فائدہ کے لئے کوئی بات یاد دلائی جائے اس کو تو تحریک کرنے والے اور یاد دہانی کرانے والے اور یاد دہانی کرانے والے دوست کا اس قدر شکر گزار ہونا چاہیئے کہ اس کا گویا غلام ہی ہو جائے۔ کیونکہ اول تو

مومن کا اپنا فرض ہے

کہ وہ خدمت دین کے لئے ہر موقعہ پر قربانی کے لئے تیار رہے۔ لیکن اگر اس کو دوسرا دوست تحریک کرتا ہے۔ تو اگر اس کے اندر ذرہ بھر بلکہ رائی برابر بھی ایمان ہوتا۔ تو تمام عمر اس کا غلام ہو جاتا۔ پھر بعض لوگ ہیں جو قربانی تو کر دیتے ہیں لیکن بشاشت نہیں پاتے پس یاد رکھو کہ جس قربانی میں بشاشت نہیں۔ وہ قربانی منظور نہیں۔ جتنا جتنا تم

بوجھ اٹھاؤ اتنا ہی تمہارے اندر نور اور بشاشت پیدا ہو۔

درحقیقت انسان اگر سوچے تو اس کو معلوم ہو جائے کہ جتنی یہ قربانیاں کرتا ہے اتنا ہی اس کا

بوجھ ہلکا ہوتا ہے

دنیا کی نعمتیں ایک تھان کی طرح ہیں۔ جو اس نے اپنے سر پر اٹھائے ہوئے ہیں۔ اب جوں جوں تھان اس کے سر پر سے اترتے جائیں گے۔ توں توں اس کا بوجھ ہلکا ہوتا جائے گا۔ مثلاً اگر دس کا بوجھ اس کے سر پر ہے۔ اور اس میں سے تین کا بوجھ اٹھا لیا گیا ہے۔ تو وہ خوش ہوگا کہ پہلے دس کا بوجھ تھا۔ اب سات باقی رہ گئے ہیں۔ چلو کم از کم تین کی کمی تو ہو گئی۔ اسی طرح جو شخص قربانیاں کرتا ہے۔ وہ اپنا بوجھ ہلکا کرتا ہے۔ کیونکہ اس کو کم نعمتوں کا سوال ہوگا۔ بلکہ جتنا بوجھ ہلکا ہوگا اتنا ہی وہ خوش ہوگا۔ انسان اس نقصان پر رنج مناتا ہے۔ جو اس کے فعل کا یا دوسرے شخص کا نتیجہ ہو۔ یا ایک طبعی گھبراہٹ ہوتی ہے۔ جس کا تعلق اخلاق سے نہیں۔ وہ تو جانوروں میں بھی پائی جاتی ہے۔ پس

میں نصیحت کرتا ہوں

کہ اپنے اندر زبانی شکریہ کا مادہ پیدا کرو۔ اور ہر قسم کی قربانیاں کرو۔ اور ان میں بشاشت محسوس کرو۔ اگر قربانی میں بشاشت نہیں تو تم کبھی فاتح نہیں بن سکتے۔ میں دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالےٰ ہمیں اپنے انعامات کا زبانی اور عملی دونوں طور پر شکریہ ادا کرنے کی توفیق دے۔ اور ہم قربانیوں کے لئے بشاشت کے ساتھ تیار ہوں۔ اور ہمارے اندر ملال نہ ہو۔

تعلیم الاسلام ہائی سکول کا سالانہ جلسۂ تقسیمِ انعامات

"مجھے یہ معلوم کرکے بہت خوشی ہوئی ہے کہ آپ کے سکول میں قرآن مجید باترجمہ پڑھانے کا خاطر خواہ انتظام موجود ہے"

"میٹرک کے امتحانوں میں سکول کے نتائج بھی میرے لئے خاص طور پر بہت مسرت کا باعث ہوئے ہیں"

ان کامیابیوں پر سکول کے کارپرداز اور جملہ ممبران سٹاف مبارکباد اور شکریہ کے مستحق ہیں

خطبۂ صدارت میں محترم خواجہ محمد عبداللہ صاحب ڈویژنل انسپکٹر آف سکولز سرگودھا کا خراجِ تحسین

ربوہ ــــــ مورخہ ۳ مئی ۱۹۶۴ء بروز اتوار دس بجے صبح تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ کا سالانہ جلسۂ تقسیم انعامات و اسناد حسنِ انتظام، نظافت کے خصوصی انصرام اور سنجیدگی و وقار کی مخصوص روایات کے ساتھ "بشیر ہال" میں منعقد ہوا جس میں صدارت کے فرائض محترم جناب خواجہ محمد عبداللہ صاحب ڈبلیو پی ای ایس ڈویژنل انسپکٹر آف سکولز سرگودھا نے ادا فرمائے۔ آپ محترم میاں محمد ابراہیم صاحب ہیڈ ماسٹر کی خصوصی دعوت پر مہمانِ خصوصی کی حیثیت سے اِس تقریب میں شرکت کی خاطر سرگودھا سے ربوہ تشریف لائے تھے۔

آپ کے ہال میں داخل ہونے پر جملہ حاضرین نے اعزازاً کھڑے ہو کر آپ کا استقبال کیا۔

مہمانِ خصوصی کے کرسیٔ صدارت پر تشریف فرما ہونے پر جلسۂ تقسیم انعامات کی کارروائی شروع ہوئی۔ مکرم لطف الرحمٰن صاحب محمود بی۔ ایس سی بی۔ ایڈ سٹاف سیکرٹری نے اسٹیج سیکرٹری کے فرائض انجام دیئے۔ کارروائی کا آغاز تلاوتِ قرآنِ مجید سے ہوا جو عزیز حفیظ الرحمٰن نے کی۔ بعدہ عزیز منصور احمد نے "درثمین" میں سے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک نظم خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی۔

مجلسِ مذاکرہ

تلاوتِ قرآنِ کریم اور نظم کے بعد سکول کے بعض طلبہ کے درمیان ایک نہایت دلچسپ مجلسِ مذاکرہ کا انعقاد عمل میں آیا جس میں سکول کے دس طلبہ نے حصہ لیا۔ ان طلبہ نے اسٹیج پر ایک میز کے گرد کرسیوں پر بیٹھ کر "ہستی باری تعالیٰ" کے موضوع پر بہت دلچسپ اور برجستہ انداز میں بڑے اعتماد کے ساتھ باہم تبادلہ خیالات کیا۔ انھوں نے ہستی باری تعالیٰ کے ثبوت میں نہایت ٹھوس اور وزنی دلائل دے کر دہریوں اور مادہ پرستوں کے اعتراضات کے پرخچے اڑا کر رکھ دیئے اس مجلس مذاکرہ کے پریذیڈنٹ سکول کے ایک طالب علم سید انور احمد باہری تھے۔ ان کے علاوہ آصف علی نصیر الحق حبیب الرحمٰن۔ ظہیر الدین منصور احمد، ضیاء الدین شمس سلمان احمد، محمد افضل، حمید الدین اور خالد امیر نے بحث میں حصہ لیا۔ طلبہ کے مابین یہ مذاکرہ حاضرین کے لئے بہت دلچسپ اور جاذبِ توجہ ثابت ہوا۔

سالانہ رپورٹ

بعدہ محترم ہیڈ ماسٹر صاحب نے سکول کی سالانہ رپورٹ پڑھ کر سنائی آپ نے اس رپورٹ میں اِس مقدس ادارہ کی مختصر تاریخ بیان کرنے کے علاوہ سال گزشتہ کے بعض ضروری کوائف پیش کئے نیز سکول کے بعض خصوصی امتیازات پر روشنی ڈالی اس ضمن میں آپ نے علی الخصوص سکول میں قرآن مجید باترجمہ پڑھانے کے خاطر خواہ انتظام کا ذکر کیا اور بتایا اس سکول میں پڑھنے والا ہر طالب علم میٹرک پاس کرنے کے ساتھ ساتھ قرآن مجید باترجمہ سیکھ جاتا ہے میٹرک تک قرآنِ مجید کے ترجمہ کی تکمیل کرا دینا سکول ہذا کا ایسا امتیاز ہے جس میں پاکستان کا ایک سکول بھی شریک نہیں دینیات اور عربی کی تعلیم کے سلسلہ میں دیگر انتظامات کی تفصیل کا ذکر کرنے کے بعد آپ نے بتایا کہ دینی تعلیم کے معاملہ میں سکول ایک منفرد ادارہ کی حیثیت رکھتا ہے اور یہ انفرادیت اللہ تعالیٰ کے فضل سے ابتداء ہی سے سکول کی ایک نہایت مستحسن و مقدس روایت کے طور پر قائم چلی آرہی ہے میٹرک کے امتحان میں سال گزشتہ کے نہایت شاندار نتائج کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے بتایا ۱۱۲ میں سے ۱۰۸ طلبا کامیاب ہوئے، باقی ۴ طلبہ کمپارٹمنٹ میں آئے جو اکتوبر کے امتحان میں کامیاب قرار پائے اور اس طرح نتیجہ سو فیصدی ہی رہا۔ پاس ہونے والے طلبہ میں سے ۵۲ نے فرسٹ ڈویژن اور ۴۶ نے سیکنڈ ڈویژن حاصل کی تھرڈ ڈویژن میں پاس ہونے والوں کی تعداد صرف دس رہی اس پر مستزاد یہ کہ تیرہ طلبہ نے وظیفہ حاصل کیا اور سکول میں اول آنے والے طالب علم نے ۵۱۰ نمبر حاصل کر کے ڈویژن میں اول اور بورڈ میں چھٹی پوزیشن حاصل کی اور نیشنل میرٹ سکالرشپ کا مستحق قرار پایا۔

تعلیمی میدان میں سکول کے کارہائے نمایاں پر روشنی ڈالنے کے بعد آپ نے طلبا سکول کی علمی وادبی سرگرمیوں اور کھیلوں کے میدان میں ان کی نمایاں اور امتیازی کامیابیوں کا بھی کسی قدر تفصیل کے ساتھ ذکر کیا اور بتایا کہ اس ادارہ کی آغوش میں ہر مذہب و ملت کے طلبا کے لئے پوری فراخدلی کے ساتھ دا ہے اس وقت صرف جماعت احمدیہ سے ہی تعلق رکھنے والے بچے پاکستان کے دور و نزدیک مقامات سے آکر اس مرکزی سکول میں تعلیم نہیں پا رہے بلکہ سکول کے ۲۵ فیصدی طلبا ایسے ہیں جن کا جماعت سے کوئی تعلق نہیں اور بورڈنگ میں تو یہ تعداد ۵۰ فیصد تک پہنچ جاتی ہے۔ اس لحاظ سے یہ سکول اردگرد کے پسماندہ دیہات کے لئے ایک نعمت غیر مترقبہ کا حکم رکھتا ہے کیونکہ اسی کی بدولت اس علاقہ کی تاریخ میں پہلی بار دیہات کے غریب نوجوانوں کے دل و دماغ نورِ علم سے منور ہو رہے ہیں اور ان کی ایک خاصی تعداد ایسی بھی ہے جو تعلیم الاسلام کالج میں اپنی تعلیم مکمل کرنے کے بعد تعلیم کے میدان میں ملک و ملت کی خدمات سرانجام دے رہی ہے آپ نے اس ادارہ کی ضروریات پوری کرنے کے ضمن میں صدر انجمن احمدیہ کی طرف سے ملنے والی خطیر رقوم کا ذکر کرنے کے بعد توقع ظاہر کی کہ عمارت میں توسیع کی اشد ضرورت کے پیش نظر حکومت بھی خاطر خواہ امداد دے گی آپ نے اس امید کا بھی اظہار کیا کہ محترم ڈویژنل انسپکٹر صاحب سکول کی عمارت کی تکمیل کے مسئلہ کو حل کرنے میں ذاتی طور پر گہری دلچسپی لیں گے۔

تقسیم انعامات

سالانہ رپورٹ پیش ہونے کے بعد صاحبِ صدر محترم خواجہ محمد عبداللہ صاحب نے تعلیم اور کھیل کے میدانوں میں امتیاز حاصل کرنے والے طلباء میں اپنے ہاتھ سے انعامات تقسیم فرمائے ان میں دینیات کے اس امتحان کی اسنادات بھی شامل تھیں جو صدر انجمن احمدیہ کی نظارت تعلیم میٹرک کے امتحان میں شمولیت کرنے والے طلبہ کا لیا کرتی ہے نیز سکول کے طلباء میں دینی معلومات کی تحصیل کا شوق پیدا کرنے کے لئے تعلیم الاسلام کالج دینی کتب پر مشتمل ایک مخصوص نصاب کا انعامی مقابلہ کراتا ہے چنانچہ اس مقابلہ میں امتیاز حاصل کرنے والے طلبہ کو بھی اس موقعہ پر انعامات دیئے گئے مزید براں [illegible] کے مقابلہ میں امتیاز حاصل کرنے والے طلبا کو ہر سال محترم پرنسپل صاحب تعلیم الاسلام کالج انعامات عطا فرماتے ہیں چنانچہ اس موقعہ پر ان طلبا نے بھی اپنے یہ انعامات حاصل کئے اسی طرح محترم چوہدری نذیر احمد صاحب باجوہ ایڈووکیٹ سیالکوٹ تقریری مقابلہ جات میں امتیازی پوزیشن حاصل کرنے والے طلبہ کے لئے ہر سال انعامات مرحمت فرماتے ہیں چنانچہ اس موقعہ پر ان انعامات کی تقسیم بھی عمل میں آئی مکرم سٹاف سیکرٹری صاحب نے ان سب خصوصی انعامات کا اعلان کرتے ہوئے سکول کی طرف سے حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب پرنسپل تعلیم الاسلام کالج ربوہ اور محترم چوہدری نذیر احمد صاحب باجوہ ایڈووکیٹ سیالکوٹ کا خاص طور پر شکریہ ادا کیا۔

صاحب صدر کا خطاب

انعامات تقسیم فرمانے کے بعد صاحب صدر محترم خواجہ محمد عبداللہ صاحب ڈویژنل انسپکٹر آف سکولز سرگودھا نے صدارتی ارشادات فرماتے ہوئے اس امر پر خوشی کا اظہار کیا کہ تعلیم الاسلام ہائی سکول میں قرآن مجید پڑھانے کا مستقل طور پر خاطر خواہ انتظام موجود ہے آپ نے فرمایا مجھے یہ معلوم کرکے

انعامات تقسیم فرمانے کے بعد آپ نے خطبۂ صدارت میں میٹرک کے امتحانات میں تعلیم الاسلام ہائی سکول کے نہایت درجہ شاندار نتائج اور قرآن مجید باترجمہ پڑھانے کے خصوصی امتیاز پر دلی مسرت کا اظہار کرتے ہوئے صدر انجمن احمدیہ نیز سکول کے ہیڈ ماسٹر صاحب اور جملہ ممبرانِ اسٹاف کو شاندار الفاظ میں خراجِ تحسین پیش کیا اور فرمایا اپنی اِس منفردانہ حیثیت اور خصوصی امتیاز پر آپ سب مستحق مبارکباد ہیں۔ آپ نے اِس موقع پر طلباء کو یہ امر ذہن نشین کراتے ہوئے کہ طلباء قوم کی امیدوں کا سہارا ہوتے ہیں اور انہیں کے ساتھ ملک کا مستقبل وابستہ ہوتا ہے۔ انہیں نصیحت فرمائی کہ وہ بہترین کردار کے مالک بنیں تاکہ قوم و ملک کی خدمات بجا لاکر اس کی توقعات کو پورا کرنے والے بن سکیں۔

سکول کی اِس خصوصی تقریب میں طلبہ و ممبران اسٹاف کے علاوہ نگران بورڈ کے بعض ممبران، صدر انجمن احمدیہ اور تحریکِ جدید کے ناظر و وکلاء صاحبان نیز محکمہ تعلیم کے متعدد ضلعی اور ڈویژنل افسران اور لالیاں، چنیوٹ، چک جھمرہ اور جھنگ کے متعدد ہائی سکولوں کے ہیڈ ماسٹر صاحبان نے بھی شرکت فرمائی۔ علی الخصوص حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب صدر، صدر انجمن احمدیہ اور محترم جناب مرزا عبدالحق صاحب صدر نگران بورڈ اور محترم جناب کمانڈر عبداللطیف صاحب آف زرعی یونیورسٹی لائل پور بھی تشریف لائے ہوئے تھے۔

جلسۂ تقسیم انعامات کا آغاز

طلبہ اور مہمانانِ کرام کے اپنی اپنی نشستوں پر تشریف فرما ہونے کے بعد مہمان خصوصی محترم جناب خواجہ محمد عبداللہ صاحب ڈویژنل انسپکٹر آف سکولز سرگودھا حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب صدر، صدر انجمن احمدیہ محترم میاں محمد ابراہیم صاحب ہیڈ ماسٹر اور بعض دیگر احباب دس بجے "بشیر ہال" میں تشریف لائے۔

بہت خوشی ہوتی ہے کہ آپ کے سکول کے طلباء میٹرک کا امتحان پاس کرنے کے ساتھ ساتھ قرآن مجید باترجمہ پڑھنا سیکھ لیتے ہیں یہ ایسی کامیابی ہے کہ آپ سب اس پر مبارکباد کے مستحق ہیں۔ میں اس خدمت کی انجام دہی پر انجمن کے اراکین اور ہیڈ ماسٹر صاحب اور ان کے سٹاف کا شکریہ ادا کرتا ہوں اور انہیں مبارکباد دیتا ہوں۔ محکمہ تعلیم کی طرف سے تمام سکولوں کو مڈل تک پورا قرآن مجید ناظرہ پڑھانے کی مستقل ہدایت عرصہ سے جاری ہو چکی ہے۔ لیکن افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ اکثر مدارس میں اساتذہ کی کمی یا اس بارہ میں خود اساتذہ کی اپنی کم علمی کے باعث ابھی تک اس ہدایت پر خاطر خواہ عمل نہیں ہو سکا ہے۔ ان حالات میں آپ کے سکول کی یہ کامیابی کہ طلباء کو پورا قرآن مجید باترجمہ پڑھا دیا جاتا ہے۔ بہت خوشکن ہے۔

آپ نے میٹرک کے امتحان میں نہایت درجہ شاندار نتائج پر محترم ہیڈ ماسٹر صاحب اور ممبران اسٹاف کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے فرمایا۔ سکول کے نتائج بھی میرے لئے خاص طور پر بہت مسرت کا باعث ہوئے ہیں۔ امتحان میں شامل ہونے والے طلباء کی اتنی بڑی تعداد کے باوجود نتائج بہت اچھے نکلے ہیں بلکہ نہ صرف یہ کہ پرسنٹیج اچھی ہے بلکہ کیفیت اور کمیت دونوں کے لحاظ سے نتیجہ بہت اچھا ہے۔ مزید برآں یہ امر اور بھی زیادہ خوشکن ہے کہ بیک وقت تیرہ چودہ طلباء بورڈ کے وظائف حاصل کرتے ہیں ایسے شاندار نتائج دکھانے پر بھی میں ہیڈ ماسٹر صاحب اور دیگر اساتذہ کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔

آخر میں آپ نے طلباء کو بیش قیمت نصائح سے نوازتے ہوئے فرمایا کسی نئی مملکت کا معرض وجود میں لانا بہت ہی اہم کارنامہ ہوتا ہے لیکن مملکت کے معرض وجود میں آجانے کے بعد اسے مضبوط و مستحکم بنانا اور شاہراہ ترقی پر گامزن کرنا اور بھی زیادہ مشکل اور کٹھن کام ہے۔ اس کے لئے تمام افراد ملک کو مل کر بہت محنت اور قربانی سے کام لینا ہوتا ہے اب جبکہ ہمیں صدر مملکت فیلڈ مارشل محمد ایوب خاں ایسے مدبر کی رہنمائی حاصل ہے۔ ہمارا فرض ہے کہ ہم ان کے دست و بازو بنیں یہ جبھی ہو سکتا ہے کہ آپ لوگ بھی جو ابھی بچے ہیں اپنی ذمہ داری کو سمجھیں اپنے کردار اور کیریکٹر کو مضبوط بنائیں اور اپنے اندر محنت کی عادت پیدا کریں۔ بچے قوم کی طاقت اور اس کی قوت ہوتے ہیں۔ کیونکہ ملک کا مستقبل انہی کے ساتھ وابستہ ہوتا ہے پس یاد رکھیں آپ نے آگے چلکر بہت اہم ذمہ داریوں سے عہدہ برآ ہونا ہے اس لئے آپ ابھی سے اپنے کیریکٹر اور کردار کو مضبوط بنائیں اور اپنے اندر انتھک محنت کی عادت پیدا کریں۔ جب تک آپ اس عمر میں ہی اپنے کیریکٹر اور کردار کو مضبوط نہیں بنائیں گے اور اپنے اندر محنت کی عادت پیدا نہیں کریں گے اس وقت تک آپ اپنی ذمہ داری سے عہدہ برآ ہونے کے قابل نہیں ہو سکیں گے

بالآخر آپ نے حکومت کی طرف سے ملنے والی امدادی رقوم کی تفصیل بیان کرنے کے بعد فرمایا انشاء اللہ آئندہ بھی اس ادارہ کی ضروریات کو پورے طور پر ملحوظ رکھا جائے گا اور امداد بہم پہنچانے میں کوئی موقعہ ہاتھ سے جانے نہیں دیا جائے گا جب بھی ادارہ کو امداد کی ضرورت ہو گی اسے پورا کرنے کی کوشش کی جائے گی۔

قومی ترانہ

صاحب صدر کی تقریر کے بعد سکول کے چند طلباء نے خوش الحانی سے قومی ترانہ پڑھا جسے جملہ حاضرین نے احتراماً کھڑے ہو کر سنا۔ اس کے بعد صاحب صدر کی اجازت سے مکرم سٹاف سیکرٹری صاحب نے جلسہ تقسیم انعامات کے اختتام کا اعلان کیا۔

ورکشاپ کا سنگ بنیاد

جلسہ تقسیم انعامات کی کارروائی مکمل ہو چکنے کے بعد حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب صدر صدر انجمن احمدیہ پاکستان اور محترم خواجہ محمد عبداللہ صاحب ڈویژنل انسپکٹر آف سکولز سرگودہا نے سکول کے ورکشاپ کی نئی تعمیر ہونیوالی عمارت کا سنگ بنیاد رکھا پہلے علی الترتیب محترم خواجہ محمد عبداللہ صاحب اور حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب نے اپنے ہاتھ سے بنیاد میں ایک ایک اینٹ رکھی ازاں بعد محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس، مکرم میاں غلام محمد صاحب اختر، مکرم کمانڈر عبداللطیف صاحب۔ مکرم ملک حبیب الرحمن صاحب ڈپٹی ڈویژنل انسپکٹر آف سکولز سرگودہا اور مکرم میاں محمد ابراہیم صاحب ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول نے بنیاد میں اینٹیں رکھیں۔ آخر میں حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب نے اجتماعی دعا کرائی جس میں جملہ حاضرین شریک ہوئے۔

ورکشاپ کی عمارت دو وسیع کمروں اور تین سٹور روموں پر مشتمل ہو گی۔ اس میں طلباء کو ووڈ ورک اور میٹل ورک کی ٹریننگ دی جائے گی۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس ورکشاپ کی تعمیر کو ہر لحاظ سے بابرکت فرماتے اور اسکے بہت نیک اور مفید نتائج ظاہر ہوں۔ آمین

راولپنڈی میں یوم والدین کی تقریب پر

محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب کا پیغام

مورخہ ۱۹ اپریل کو مجلس خدام الاحمدیہ راولپنڈی کے زیر اہتمام مسجد نور میں یوم والدین منایا گیا۔ جس میں اطفال و خدام کے علاوہ جماعت کے دیگر احباب نے شرکت فرمائی۔ اس موقعہ پر حضرت صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا مندرجہ ذیل پیغام مرکزی نمائندہ شیخ خورشید احمد صاحب نے پڑھکر سنایا۔

آپ کی طرف سے یوم والدین کے ضمن میں پیغام بھجوانے کی خواہش کا اظہار ہوا افسوس ہے کہ خط دیر سے ملا۔ مختصراً چند الفاظ لکھکر بھیج رہا ہوں۔

میری طرف سے خدام و اطفال کو بلکہ سارے احمدی بھائیوں کو یہ پیغام پہنچا دیں کہ جماعت احمدیہ پر خدا تعالیٰ کی طرف سے جو ذمہ داری ڈالی گئی ہے وہ اتنی عظیم اور اتنی بوجھل ہے کہ اپنے سر میں جنون پیدا کئے بغیر کوئی اس کے اٹھانے کا خیال بھی نہیں لا سکتا۔ ساری دنیا کا مقابلہ کرنا اور بغیر سامانوں اور اسباب کے ساری دنیا سے توحید منوانا۔ اسلام کی فوقیت کو تسلیم کرانا۔ بدیوں اور برائیوں کو دور کر کے پاک نفسی پاک باطنی اور تزکیہ پیدا کرنا یہ اتنا بڑا کام ہے کہ عقل و خرد کے پرستار کبھی بھی اس خارزار میں قدم رکھنے کے روادار نہیں ہو سکتے یہ تو صرف جنون عشق ہے جو انسان کو وہ عزم بخشتا ہے کہ وہ ناممکن اور انہونی کے کرنے کیلئے بھی تیار ہو جاتا ہے اور عاقبت کی پرواہ کئے بغیر ابراہیم کی طرح آتش نمرود میں کود جاتا ہے۔ اسماعیل کی گردن چھری پھیرنے کے لئے تیار ہو جاتا ہے بلکہ پھیر دیتا ہے۔

میں اپنے بھائیوں سے عرض کرتا ہوں کہ اگر وہ اپنے دعوئے احمدیت میں سچے ہیں۔ تو یہ جنون عشق اپنے اندر پیدا کریں۔ اس کے بغیر ہمارا مقصد پورا نہیں ہو گا اپنے دل میں یہ عزم لے کر اٹھیں کہ ہم نے خدا کی تکبیر ایسے زور سے کرنی ہے کہ اس سے زمین و آسمان ہل جاویں خواہ اس میں ہمارا سینہ پھٹ جائے اور سینہ شق ہو جائے یہ عہد کریں کہ خدا کے فضل سے یا تو اسلام کو غالب کر کے چھوڑیں گے یا پھر ہمارا سر نہیں رہے گا۔

اسلام غالب آئے گا اور یقیناً غالب آئیگا احمدیت کا مقصد پورا ہو گا اور یقیناً پورا ہو گا۔ دنیا میں مسیح الموعود علیہ السلام کی جماعت کے ذریعہ سے نیکی اور دوستی اور دیانت اور اخوت و مساوات قائم ہو گی اور یقیناً قائم ہو گی۔ مگر شرط یہ ہے کہ ہم اس راہ میں مرنے کے لئے تیار ہو جاویں۔ وہ عزم وہ قوت وہ شجاعت وہ جنون پیدا کریں جو کسی مشکل کو خاطر میں نہیں لاتا۔ اور راہ کے ہر پہاڑ پر خندہ کرتے ہوئے آگے سے آگے چلا جاتا ہے۔

یہ جنون یہ عزم یہ شجاعت اور بلند ہمتی اور مردانگی۔ اللہ تعالیٰ کے وجہ کریم کی خاطر اپنا سب کچھ قربان کر دینے اور اسکے پیارے رسول کے پیارے قدموں میں اپنا سر نثار کر دینے کا یہ جذبہ پیدا کرنا مجلس خدام الاحمدیہ کا یہ کام ہے اور خدا کے فضل سے ہم ایسا کر کے چھوڑیں گے۔

احمدی نوجوانوں میں ایک روحانی انقلاب آئیگا ان کی زندگیوں میں پاک تبدیلی پیدا ہو گی اور وہ ان انوار کے وارث ہوں گے جو صحابہ کو حاصل ہوئے انشاء اللہ العزیز علیہ توکلت والیہ انیب لا الہ الا ھو۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمارے عزائم میں برکت دے اور انکو پورا کرے تا حق آجائے اور باطل بھاگ جاوے۔ اور خدائی وعدے پورے ہوں آمین

گوشوارہ چندہ جات ماہ فروری سنہ ۱۹۶۴ء

ذیل میں ماہ فروری کے چندہ جات کا گوشوارہ پیش کیا جاتا ہے۔ لجنات کو یاد رکھنا چاہیئے کہ جو چندہ جس ماہ میں وصول ہوتا ہے اس ماہ کے مطابق اس کا حساب شائع کیا جاتا ہے۔ بعض لجنات چندہ اپنے پاس جمع رکھکر دو تین ماہ کے بعد بھجواتی ہیں اور پھر شکایت کرتی ہیں کہ فلاں مہینہ کا چندہ شائع نہیں ہوا اس بات کو نوٹ کرلیں کہ جس ماہ میں بھی چندہ وصول ہوگا۔ اس ماہ کے حساب میں شائع کیا جائے گا۔ ماہ فروری میں کل ۲۹ لجنات کی طرف سے چندہ مندرجہ ذیل حساب سے وصول ہوا ہے۔ اگر کسی لجنہ کے حساب میں غلطی ہو تو فوراً اطلاع دیں۔ تاکہ دوبارہ چیک کیا جاسکے۔ اس ماہ لجنہ ممبری کی کل مقدار ۶۷۰-۴۳ ہے۔ جو بہت کم ہے۔ بہت سی لجنات کی طرف سے گذشتہ چھ ماہ میں ایک پیسہ وصول نہیں ہوا۔ صدر ضلع کی لجنہ کو اپنے ضلع کی لجنات کی نگرانی رکھنی چاہیئے کہ وہ کام کر رہی ہیں یا نہیں اور ان کی طرف سے چندہ جات بھجوائے جاتے ہیں یا نہیں۔

خاکسار:۔ مریم صدیقہ

صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

نمبر شمار	نام لجنہ	چندہ ممبری لجنہ	چندہ دفتر ضلع	چندہ اجتماع	چندہ ناصرات الاحمدیہ	چندہ خدمت خلق	[illegible]
۱	چک سکند ضلع گجرات	۵-۰۰	x	x	x	۵-۰۰	x
۲	چنیوٹ	۱۱-۲۵	x	x	x	۴-۰۰	x
۳	بھیرہ	۱۲-۷۵	x	x	x	x	x
۴	رحیم یار خان	۲۰-۰۰	x	x	x	x	x
۵	چک ۵۵ ضلع لائلپور	۵۵-۰۰	x	x	x	x	x
۶	سانگلہ ہل	۹-۵۶	x	x	۱-۶۲	۱-۰۰	x
۷	گوجر خان	۵-۲۵	۰۰-۵۰	x	x	۰۰-۵۰	۲-۵۰
۸	کھیوڑہ	۱۳-۰۰	x	۱-۵۰	۳-۲۵	x	۰-۵۰
۹	کماس ضلع [illegible]	۱۲-۰۰	x	x	x	x	x
۱۰	احمد نگر ضلع جھنگ	۴-۷۵	x	۰۰-۵۰	x	x	x
۱۱	کراچی	۱۳-۰۰	x	x	۷-۰۰	x	x
۱۲	بشیر آباد اسٹیٹ	۱۰-۰۰	x	x	x	۱۰-۰۰	x
۱۳	لاہور	۲۰-۰۰	x	x	۵-۰۰	۵-۰۰	x
۱۴	نوشہرہ ککے زئیاں	۱۳-۷۸	x	x	x	x	x
۱۵	شادیوال ضلع گجرات	۱۰-۰۰	x	x	x	x	x
۱۶	گوجرانوالہ	۲۱-۰۰	x	x	x	x	۴-۲۵
۱۷	گھٹیالیاں	۱۶-۰۰	x	x	x	x	x
۱۸	ادرحماں	۱۰-۰۰	x	x	x	x	۹-۰۰
۱۹	نبی سر روڈ سندھ	۳۳-۰۰	x	x	x	x	۹-۰۰
۲۰	خوشاب	۱۴-۵۰	x	x	x	x	x
۲۱	محمود آباد ضلع جہلم	۲۴-۰۰	x	x	x	x	x
۲۲	ربوہ	۱۲۰-۰۰	x	x	x	x	x
۲۳	کرونڈی سندھ	۱۲-۵۰	x	۳-۵۰	x	x	x
۲۴	قمر آباد سندھ	x	x	۸-۰۰	x	x	۴-۰۰
۲۵	پشاور شہر	x	x	x	x	x	۲۱-۸۵
۲۶	منٹگمری	x	x	x	x	x	۹۱-۷۵
۲۷	چک ۲۶۹ ج ب گاہلوں والا	۲-۶۲			از طرف ناظم صاحب تعلیم و تربیت		۲-۰۰
۲۸	مجوکہ	۱۲۹-۶۰			از طرف حافظ غلام حسین صاحب		۹-۰۰
۲۹	[illegible] ضلع سرگودھا	۵۰-۰۰					
	میزان	[illegible]۳۲-۵۶	۰۰-۵۰	۱۳-۵۰	۱۶-۸۴	۲۵-۵۰	۲۳۵-[illegible]

ترک تمباکو نوشی و سیگرٹ نوشی سے متعلق مہم

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے تمباکو نوشی کو لغو افعال میں سے قرار دیا ہے نظارت اصلاح و ارشاد وصد امبادہ میں مہم چلائی ہے۔ اس کے یہاں تک نتائج ظاہر ہوئے ہیں۔ چنانچہ جماعت پشاور کے انصار اللہ کے زعیم اعلیٰ چوہدری رکن الدین صاحب نے رپورٹ دی ہے کہ ذیل کے احباب نے حقہ اور تمباکو نوشی ترک کر دی۔

۱۔ گروپ کیپٹن شیخ عبدالحی صاحب

۲۔ مکرم مرزا بشیر احمد صاحب

۳۔ مکرم میاں منیر احمد صاحب بجلی

۴۔ مکرم ڈاکٹر رشید احمد صاحب

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ استقامت عطا فرمائے اور نیک نمونہ کی توفیق بخشے ان احباب نے مزید نیک قدم یہ اٹھایا ہے۔ کہ ڈاکٹر رشید احمد صاحب تمباکو کی رقم تحریک جدید میں دیا کریں گے اور انہوں نے -/۱۲۰ روپے کا سالانہ کے وعدہ میں اضافہ کر دیا ہے اور مکرم منیر احمد صاحب نے یہ ترقی کی ہے کہ وہ وصیت کردیں گے اور کیپٹن صاحب نے تحریک جدید کا وعدہ سال رواں مبلغ -/۱۳۱۲ روپے ۳۱ مارچ سے پہلے ادا کردیئے اور مکرم مرزا بشیر احمد صاحب مختلف چندے باقاعدہ ادا کر رہے ہیں۔ اور وعدہ تحریک جدید بھی ۲۹ رمضان المبارک سے پہلے سو فیصدی ادا کر دیا ہے۔

ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان سب کو اپنے قرب سے نوازے۔ اور اپنی حفاظت میں رکھے۔ دوسرے احباب بھی نیکیوں کی طرف قدم بڑھائیں۔

(ناظر صاحب ... [illegible])

اعلان نکاح

چوہدری محمد حسین صاحب ولد چوہدری احمد خاں صاحب تیمیہ کا نکاح مسماۃ رفیعہ بیگم صاحبہ بنت چوہدری عنایت اللہ صاحب آصف آباد کا نکاح بتاریخ ۱۹ مارچ سنہ ۶۴ء کو خاکسار نے مبلغ تین ہزار روپے پر پڑھا۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہر دو خاندانوں کے لئے اور سلسلہ کے لئے مبارک کرے آمین۔

خاکسار عبدالغفار فوٹو سپید کمپنی حیدرآباد

درخواست ہائے دعا

۱۔ خاکسار کا مورخہ ۵/۴ کو میو ہسپتال لاہور میں اپریشن ہوا ہے۔ اپریشن کامیاب ہے۔ تاہم ابھی تکلیف باقی ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں جلد صحت یابی کی دعا کی درخواست ہے (خاکسار سلطان احمد مجاہد معلم وقف جدید)

۲۔ ہم مسجد احمدیہ چک ۱۶۶ مراد ضلع بہاول نگر میں ملکہ کے لئے بورنگ کروا رہے ہیں۔ لیکن زمین سخت ہونے اور سامان کی کمی کی وجہ سے بعض رکاوٹیں پیش آ رہی ہیں۔ احباب کامیابی کے لئے دعا فرماویں۔ (ڈاکٹر غلام محمد حق معلم وقف جدید حال چک ۱۶۶ مراد)

۳۔ مجھے گردہ اور مثانہ میں پتھری سے شدید تکلیف ہے۔ میو ہسپتال میں اپریشن ہوگا احباب اپریشن کی کامیابی اور صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

(ملک نصراللہ خان۔ گوجرانوالہ حال لاہور)

نوٹ[۲]: ماہ فروری میں مندرجہ ذیل لجنات کی طرف سے رپورٹیں وصول ہوئیں

۱۔ ربوہ ۔ ۲۔ لائلپور شہر ۔ ۳۔ گوجرانوالہ ۔ ۴۔ چک ۳۳۲ جھنگ برانچ ۔ ۵۔ سرگودھا ۶۔ چک ۷ جنوبی ضلع سرگودھا ۔ ۷۔ بھیرہ ۔ ۸۔ ملتان چھاؤنی ۔ ۹۔ منٹگمری ۔ ۱۰۔ نوشہرہ ککے زئیاں ۔ ۱۱۔ گھٹیالیاں ۔ ۱۲۔ سانگلہ ہل ۔ ۱۳۔ جہلم ۔ ۱۴۔ کھیوڑہ ۔ ۱۵۔ لاہور ۔ ۱۶۔ دارالذکر ۱۷۔ گوجر خان ۔ ۱۸۔ کوہاٹ ۔ ۱۹۔ پشاور ۔ ۲۰۔ ڈیرہ غازیخان ۔ ۲۱۔ کمیرپی ۔ ۲۲۔ محمود آباد اسٹیٹ ۲۳۔ رحیم یار خان ۔ ۲۴۔ احمد نگر مشرقی پاکستان ۔

اہم اور ضروری خبروں کا خلاصہ

• نئی دہلی ۔ ۵ ۔ مئی مقبوضہ کشمیر میں صورتحال انتہائی تشویشناک ہو گئی ہے اور بھارتی حکومت نے رائے شماری کی زبردست عوامی تحریک کو دبانے کے لئے متعدد شہروں میں شام سے صبح تک کرفیو لگا دیا ہے۔ کل جموں سے موصولہ ایک اطلاع کے مطابق اوڑی، بارہ مولا، گلمرگ اور کرناہ کی تحصیلوں میں کرفیو لگایا گیا ہے اور جنگ بندی لائن کے قریب کے علاقوں میں سخت اقدامات کئے جا رہے ہیں۔ بارہ مولا کے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے حکم دیا ہے کہ ان علاقوں میں دو ماہ کے لئے کرفیو نافذ رہے گا۔ کٹھ پتلی حکومت اس قدر طویل کرفیو نافذ کر کے عوام کی طرف سے رائے شماری کے مطالبہ کو ختم کرنا چاہتی ہے لیکن اسے اپنے عزائم میں کامیابی نصیب نہیں ہو گی کیونکہ کشمیری عوام کسی تشدد کو خاطر میں نہ لاتے ہوئے جلسوں اور جلوسوں میں رائے شماری کا مطالبہ کر رہے ہیں۔

• سری نگر ۵ رمئی کل سری نگر میں ہزاروں طالب علموں نے زبردست مظاہرہ کیا۔ انہوں نے شہر کی تمام بڑی سڑکوں پر مارچ کیا اور سری نگر میں اقوام متحدہ کے ہیڈ کوارٹر کے سامنے جا کر ایک قرارداد منظور کی اس قرارداد میں سلامتی کونسل پر زور دیا گیا کہ وہ اپنی قراردادوں کے مطابق کشمیر میں اقوام متحدہ کے زیر اہتمام آزادانہ و منصفانہ رائے شماری کرائے۔ طلباء نے رائے شماری کے حق میں نعرے لگائے اور اقوام متحدہ کے مبصروں پر زور دیا کہ وہ کشمیری عوام کے مطالبات سلامتی کونسل میں پہنچائیں۔ کشمیر میں اقوام متحدہ کے مبصروں کے افسر اعلیٰ جنرل نمو نے طالب علم مظاہرین کی قرارداد وصول کرتے ہوئے طلباء کو یقین دلایا کہ وہ طلباء کی قرارداد اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل او تھانٹ کو بھیج دیں گے۔

• سری نگر ۵ ۔ مئی ایک اور اطلاع کے مطابق سری نگر سے قریباً چالیس میل دور چیرار شریف کے قصبہ میں مظاہرین کے ایک اجتماع کو منتشر کرنے کے لئے پولیس نے لاٹھی چارج کیا مظاہرین نے منتشر ہونے سے انکار کر دیا اور ڈٹ کر پولیس کا مقابلہ کیا جس میں پانچ مظاہرین زخمی ہو گئے۔ اس واقعہ کے بعد چرار شریف میں صورتحال اور زیادہ تشویشناک ہو گئی۔ اور پولیس حالات کو پر امن کرنے میں ناکام رہی چنانچہ اس واقعہ کی اطلاع سری نگر دی گئی جہاں سے مقبوضہ کشمیر کے ڈپٹی انسپکٹر جنرل پولیس کمک لے کر چرار روانہ ہو گئے۔

• نئی دہلی ۵ رمئی وزیر اعظم پنڈت نہرو اور دوسرے بھارتی رہنماؤں سے مسئلہ کشمیر پر شیخ عبد اللہ کی بات چیت کا پہلا دور کوئی واضح سمجھوتہ ہوئے بغیر کل ختم ہو گیا۔ پہلے دور میں شیخ عبد اللہ نے کشمیریوں کے لئے حق خود ارادیت منوانے کے ضمن میں بھارتی لیڈروں کا نقطہ نگاہ معلوم کیا اور اس امر کا جائزہ لیا کہ وہ کس حد تک کشمیریوں کو ان کا حق دینے پر آمادہ ہیں۔

مبصرین نے خیال ظاہر کیا ہے کہ پہلے دور سے کوئی ٹھوس نتیجہ برآمد نہیں ہو سکا۔ دوسرا دور آج سے شروع ہو گا۔ جب شیخ عبد اللہ بھودان لیڈر آچاریہ ونوبا بھاوے اور راج گوپال اچاریہ سے بات چیت کے بعد مدراس سے واپس آئیں گے۔

• ناگپور ۵ ۔ مئی شیر کشمیر شیخ محمد عبد اللہ نے کل ناگپور کے قریب واردھا میں بھودان لیڈر اچاریہ ونوبا بھاوے سے طویل ملاقات کی۔ پہلی ملاقات میں وہ دو گھنٹے سے زائد وقت ایک ساتھ رہے۔ معلوم ہوا ہے کہ انہوں نے مسئلہ کشمیر کے علاوہ برصغیر میں فرقہ وارانہ امن قائم کرنے کے بارے میں بھی بات چیت کی۔

شیخ عبد اللہ اور اچاریہ ونوبا بھاوے کی بات چیت میں مسٹر جے پرکاش نرائن اور مرزا افضل بیگ نے بھی حصہ لیا۔

شیر کشمیر کل صبح وار دھا کے قریب سیوا گرام کے ہوائی اڈہ پر طیارہ سے برآمد ہوئے تو بھارت کی کٹر فرقہ پرست جماعت ہندو مہاسبھا کے ارکان نے آپ کے خلاف نعرے لگائے۔ یہ لوگ سیاہ جھنڈیاں اٹھائے ہوئے تھے اور مظاہرہ کرنے کے لئے ہوائی اڈہ پر جمع ہوئے تھے۔ مہاسبھائیوں نے نعرے لگائے اور کہا کہ "کشمیر اور بھارت الگ الگ نہیں"۔

• ڈھاکہ ۵ رمئی بھارت میں حالیہ فرقہ وارانہ فسادات کے دوران مسلمانوں کو جس طرح ظلم و ستم کا نشانہ بنایا گیا اس کی تفصیلات سن کر رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں اور بنی نوع انسان کے ہر ہمدرد پر لرزہ طاری ہو جاتا ہے۔ ایک اطلاع کے مطابق ضلع سمبلپور کے قصبہ جھو نمور میں صرف ایک دن میں چھپن مسلمانوں کو جن میں اکثریت بچوں اور عورتوں کی تھی قتل کر دیا گیا۔ اس کی اطلاع کے عیسائی مشن کے بشپ ویسٹرمین نے دی۔ متذکرہ بدنصیب بچوں، عورتوں اور مردوں۔ نے بشپ ویسٹرمین کے گرجا گھر میں جا کر پناہ لی تھی۔

بیروت ۵ رمئی بیروت کے ممتاز اخبار "لسان الحق" نے کہا ہے کہ کشمیر مسلم آبادی کا علاقہ ہے۔ لہٰذا اصولی طور پر اسے پاکستان میں شامل ہونا چاہیئے۔ اخبار نے شیخ عبد اللہ کی رہائی پر تبصرہ کرتے ہوئے لکھا ہے کہ بھارت نے جس طرح عقلمندی سے کام لیکر شیخ عبد اللہ کو رہا کیا ہے وہ اس طرح کشمیریوں کو حق خود ارادیت بھی دے گا۔ اخبار نے لکھا ہے کہ بھارت کشمیریوں کو دبانے کے لئے ان ہتھکنڈوں سے کام لیا ہے جو برطانوی سامراج متحدہ ہندوستان میں استعمال کر چکا ہے۔

محترم ڈاکٹر لعل محمد صاحب وفات پا گئے

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

ربوہ ——— بہت افسوس سے لکھا جاتا ہے کہ محترم جناب شیخ محمود الحسن صاحب سی ایس پی ممبر بورڈ آف ریونیو مشرقی پاکستان کے والد محترم ڈاکٹر لعل محمد صاحب مورخہ ۲ رمئی ۱۹۶۴ء بروز ہفتہ رات کو بارہ بجکر دس منٹ پر ڈھاکہ میں بعمر ۸۳ سال وفات پا گئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ محترم جناب شیخ محمود الحسن صاحب آپ کا جنازہ مورخہ ۳ رمئی کو بذریعہ ہوائی جہاز ڈھاکہ سے لاہور لائے وہاں سے جنازہ اسی روز شام کو ربوہ پہنچا۔ نماز مغرب کے بعد محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے نماز جنازہ پڑھائی جس میں اہل ربوہ بہت کثیر تعداد میں شریک ہوئے بعد ازاں جنازہ مقبرہ بہشتی لے جا کر آپ کے جسد خاکی کو وہاں سپرد خاک کیا گیا۔ قبر تیار ہونے پر محترم مولانا شمس صاحب نے دعا کرائی۔

محترم ڈاکٹر لعل محمد صاحب مرحوم ۱۸۸۱ء میں پیدا ہوئے تھے آپ قصبہ سیہہ ضلع ہوشیارپور کے رہنے والے تھے ۲۲ رمئی ۱۹۱۳ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دست مبارک پر بیعت کر کے سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوئے ۱۹۱۲ء میں وطن ترک کر کے لکھنؤ میں سکونت اختیار کی ۱۹۳۸ء میں آپ لکھنؤ سے مستقل طور پر قادیان آ گئے اور پھر تقسیم برصغیر تک وہیں مقیم رہے۔ قیام پاکستان کے بعد آپ کا قیام زیادہ تر ربوہ، لاہور، ڈھاکہ اور کراچی وغیرہ مقامات پر رہا۔ آخری بار آپ ... نومبر ۱۹۶۳ء کو اپنے فرزند محترم شیخ محمود الحسن صاحب کے پاس ڈھاکہ تشریف لے گئے تھے اور اس وقت سے وہیں مقیم تھے وفات سے دو روز قبل اچانک آپ کو نمونیہ کی تکلیف ہو گئی دو روز کمبائنڈ ملٹری ہسپتال ڈھاکہ میں زیر علاج رہے جہاں ۲ رمئی ۶۴ء کو بارہ بجے شب کے کچھ دیر بعد آپ نے وفات پائی۔

محترم ڈاکٹر صاحب مرحوم بہت خوش دل خوش مذاق نہایت درجہ شفیق اور متقی بزرگ تھے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو نہایت پختہ ایمان عطا فرمایا تھا جو مشکلات و مصائب اور خوف کے اوقات میں بھی کبھی متزلزل نہ ہوا آپ اپنی ذات میں صبر و شکر کا بہت اعلیٰ نمونہ تھے اللہ تعالیٰ نے آپ کو دو فرزند اور پانچ بیٹیاں عطا فرمائیں آپ کے بڑے فرزند اور چار بیٹیاں آپ کی زندگی میں ہی وفات پا گئیں۔ آپ نے ان صدمات کو بہت ہمت سے اور صبر کے ساتھ برداشت کیا۔ اور صبر و رضا کا بہت اعلیٰ نمونہ دکھایا۔

ادارہ الفضل محترم ڈاکٹر صاحب مرحوم کی وفات پر محترم جناب شیخ محمود الحسن صاحب۔ آپ کی ہمشیرہ محترمہ اور دیگر اعزا سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتا ہے اور دست بدعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محترم ڈاکٹر صاحب مرحوم کو جنت الفردوس میں درجات بلند فرمائے اور اعلیٰ علیین میں خاص مقام قرب سے نوازے۔ نیز آپ کی اولاد اور دیگر پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا کرتے ہوئے دین و دنیا میں ان کا ہر طرح حافظ و ناصر ہو۔ آمین۔

اعلان

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے خاندان کے ایک گھرانے میں دو خادمات کی فوری ضرورت ہے معقول اور مناسب تنخواہ کے علاوہ کھانے اور رہائش کا انتظام بھی ان کے ہی ذمہ ہو گا اور دن اور رات اسی گھر میں رہنا ہو گا۔ اگر کچھ تھوڑا بہت پڑھی ہوئی بھی ہوں تو زیادہ موزوں ہوں گی۔ اپنی درخواست متعلقہ جماعتوں کے پریذیڈنٹوں کی تصدیق کے ساتھ جلد از جلد بنام پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بھجوا دیں اور جس قدر معاوضہ پر وہ آنے کے لئے تیار ہوں اس سے بھی اطلاع دیں۔

(پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ)

درخواست دعا

میری بڑی ہمشیرہ امۃ الحمید بیگم صاحبہ اہلیہ خان صاحب قاضی محمد رشید صاحب سابق وکیل المال تحریک جدید ایک لمبے عرصہ سے دل کی تکلیف سے بیمار چلی آ رہی ہیں۔ ایکسرے سے معلوم ہوا ہے کہ دل پھیل گیا ہے۔ اس تکلیف سے بہت پریشان ہیں اور بہت کمزور ہو گئی ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی صحت کاملہ عاجلہ کے لئے خصوصیت سے دعا کی درخواست ہے۔

خاکسار عبد الرحمن انور

پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ

ضروری اطلاع

مصباح کا گذشتہ کاپی نمبر بجائے یکم کے پانچ مئی کو پوسٹ کیا جا رہا ہے۔ بہنیں مطمئن رہیں۔

(مدیرہ مصباح)

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴